آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اسلامیات

گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

(قومی نصاب ۲۳-۲۰۲۲ اور سندھ نصاب ۲۰۱۷ کے مطابق)

ناشر
آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی،۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،
کراچی

نظر ثانی شدہ: مارچ2025
پہلا مسودہ: اگست2024
(اس نصاب کی نظر ثانی2012میں بھی ہو چکی ہے)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2025

All rights and entitlements reserved.

This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced, or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

ہائر سیکنڈری اسکول سر ٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

اسلامیات

گیارھویں اور بارھویں جماعتوں کے لیے

اس نظر ثانی شدہ سلیبس سے

بارھویں جماعت کے سالانہ اور ستمبر امتحانات 2026 سے لیے جائیں گے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم
8	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامیات (لازمی) کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
10	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس 'اسلامیات (لازمی)' اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ
24	جانچنے کا طریقہ
26	ضمیمہ 'الف'
31	ضمیمہ 'ب'
34	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتہ: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

لنک ٹری: https://linktr.ee/akuexamboard

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تحصیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے جو قومی نصاب / بین الصوبائی نصاب اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے سلیبس پر نظرِ ثانی کرتا رہتا ہے۔

ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) کے امتحانی سلیبس کی نظرِ ثانی کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی نصابات کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظرِ ثانی کرکے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) سے الحاق شدہ اسکولوں کے اساتذہ و طلبہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والی علمی شخصیات اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ نیز ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ ان تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے تعلّمی درجات / مراحل (cognitive domains) کو تفہیمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موخر الذکر تفہیمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج (تجزیہ، تشخیص اور تخلیق) کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصاتِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہیں، جن میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے شعبے 'کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ (Curriculum & Examination Development)' کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے دیگر شعبوں کا بھی اہم کردار ہے۔ ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں: 'پرنسپل سلیبس ریویوئر (Principle Syllabus Reviewer)'، 'سلیبس ریویژن پینلسٹس (Syllabus Revision panelists)' اور دیگر ارکان کا کہ جنھوں نے سلیبس بنانے میں شمولیت فرمائی، شکر گزار ہیں ساتھ ہی اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی کہ جنھوں نے نیڈس

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اسسمینٹ سروے (needs-assessment survey) میں حصّہ لیا۔ نیز اُن تمام پرنسپلز کا شکریہ کہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جو سروے (survey) اور سلیبس ریویژن پینل (Syllabus revision panel) اور کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصابات اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر نوید یوسف

چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر آف پریکٹس، ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، فیکلٹی آف ہیلتھ سائنس، آغاخان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1. اے کے یو۔ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔
2. سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی عمق اور وسعت پر محیط ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔
3. ہر ایک تعلّمی حاصلِ طلبہ (SLO) قابلِ حصول اور قابلِ جانچ کے تناظر میں کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا، دلیل پیش کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کے استعمال کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔
4. تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کو بلومز ٹیکسانومی کی تفہیمی سطحوں جاننا، سمجھنا، اطلاق (اط) اور ساتھ ہی اس سے آگے کی دیگر اعلیٰ مدارج تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو کہ درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کی مؤثر منصوبہ بندی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ، حسبِ ضرورت کچھ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تشکیلی تشخیص[1] **(formativeAssessment)** کے طور پر بھی شامل کیا گیا ہے۔
5. یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلّمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔
6. اس سلیبس (syllabus) کو سمجھنے یا اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے طلبہ اور اساتذہ، بورڈ کی طرف سے اُس کے الحاق شدہ اسکولوں کو فراہم کردہ اضافی مواد سے مدد لے سکتے ہیں جن میں: ریسورس گائیڈز (Resources Guides)، پیسنگ گائیڈز (Pacing Guides) اور ماڈل پیپرز (Model Papers) شامل ہیں۔
7. بہ حیثیتِ مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں (HSSC) کے سلیبس (syllabus) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں، جس کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی تفکر اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ (تمام) سلیبس (syllabi) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ طلبہ جامعات اور اس سے آگے کی کامیابی کے لیے تفہیمی سطحوں، جذباتی (affective) اور نفسیاتی حرکی مہارتوں (psychomotor skills) میں نشوونما پیدا کریں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

[1] تشکیلی تشخیص (ت ت) سیکھنے، سمجھنے اور اندازہ لگانے کا ایک ایسا عمل ہے جس میں یہ تشخیص کی جاتی ہے کہ طلبہ کی تعلیم کیسی جارہی ہے اور مختلف طریقوں سے طلبہ کے سیکھنے کے مراحل کی تشکیل کس طرح ہو رہی ہے۔ اس عمل میں رائے (feedback) فراہم کی جاتی ہے جس سے طلبہ کو اپنے تعلّم میں بہتری لانے کے لیے مزید راہ نمائی ملتی ہے۔ یاد رہے! تشکیلی تشخیص (ت ت) کو امتحانات میں جانچا نہیں جاتا۔

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامیات (لازمی) کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

طلبہ اسلامیات کا مطالعہ کیوں کریں؟

اسلامیات کے مطالعہ کے اغراض و مقاصد میں اہم ترین امر یہ ہے کہ مسلمان طلبہ اپنے دین و ایمان کو جاننے اور سمجھنے کے قابل ہوں۔ ان کا قرآن و سنت سے شغف بڑھے۔ قرآن و حدیث میں موجود احکامات پر عمل پیرا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے لیے حُبّ اور تابع داری ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کے لیے حُبّ و مودّت اور اطاعت ہو، قرآن اور سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی روشنی میں اپنے دینی اخلاقی اصولوں پر کاربند و عمل پیرا ہونا سیکھیں۔

اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) اسلامیات (لازمی) کے سلیبس میں طلبہ کیا سیکھیں گے؟

اے کے ای بی (AKU-EB) اسلامیات (لازمی) میں طلبہ کلیدی اسلامی تصورات اور تعلیمات کی جامع تفہیم حاصل کریں گے۔ یہ سلیبس عام طور پر جن موضوعات کا احاطہ کرتا ہے، اُن میں:

القرآن الکریم: قرآنی آیات کو سمجھنا اور تشریح کرنا سیکھنے کے ساتھ روزمرہ کی زندگی میں ان کے معانی اور اطلاق پر توجہ مرکوز کرنا شامل ہے۔

الحدیث: احادیثِ مبارکہ کو سمجھنا، تشریح کرنا اور عملی زندگی میں ان کا اطلاق کرنا شامل ہے۔

موضوعاتی مطالعہ: عقائد کی تفہیم اور انھیں عملی زندگی میں شامل کرنا، طلبہ کا توحیدِ باری تعالیٰ کو سمجھنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم سے محبت کرنا اور آپ ﷺ کی دی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا، حضور ﷺ اور ختمِ نبوت جیسے بنیادی عقائد پر راسخ ایمان ہونا اور ارکانِ اسلام پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ اُن کی اصل روح کو سمجھنا شامل ہے۔

سیرت النبی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی حیاتِ طیبہ کا مطالعہ کرنا جس میں آپ ﷺ کا غزوات میں شرکت کرنا، تمام مخلوقات سے حسنِ سلوک کرنا اور ان کے حقوق پورے کرنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کے لیے حُبّ و مودّت اور اطاعت ہونا۔ ساتھ ہی اسلاموفوبیا کو سمجھنا اور اسلاموفوبیا کے تدارک کا جائزہ لینا شامل ہے۔

مشاہیرِ اسلام: عظیم شخصیات کے حالاتِ زندگی کو جاننا اور عملی زندگی میں ان کے سیرت و کردار کو اپنانا۔ نیز ایسے رویّے بھی پیدا کرنا جو ان شخصیات کا خاصہ تھے، مثلاً: رواداری، تنوع، کثیر الخیالی کا احترام، جرأت و استقامت، عقلی، روحانی اور اخلاقی قدروں کی جستجو، وغیرہ شامل ہے۔

اسلامیات کے مطالعہ سے طلبہ کو مستقبل میں کون سے فوائد حاصل ہوسکتے ہیں؟

اسلامیات کا مطالعہ طلبہ کے لیے ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر بہت سے راستے کھولتا ہے، جن میں:

ذاتی نشوونما: اسلامی تعلیمات کی گہری تفہیم، ذاتی اقدار، اخلاقیات اور روزمرہ کی زندگی میں فیصلہ سازی میں راہ نمائی کرے گی۔

اجتماعیت کو فروغ دینا: اسلامیات کا مطالعہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے، سماجی انصاف اور بین المذاہب مکالمے، ذمہ داری اور اجتماعیت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اعلیٰ تعلیم: یہ بنیادی علم اسلامی الہیات، قانون یا تاریخ میں مزید مطالعے کا باعث بن سکتا ہے، جو طلبہ کو جدید تعلیمی حصول کے لیے تیار کرے گا۔

روزگار کے مواقع: اسلامیات میں تخصص یعنی گریجویٹ کرنے کی صورت میں 'سماجی کام'، 'کمیونٹی / برادری کی ترقی' میں کیریئر بنا سکتے ہیں، جہاں وہ اپنے علم اور اقدار کو بانٹ سکتے ہیں۔

سلیبس سے کیسے رجوع کیا جائے؟

اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) امتحانی سلیبس بہ طورِ خاص قاری کے موافق ہونے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے، یعنی اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلبہ اور اساتذہ اسے بہ آسانی سمجھ سکیں تاکہ یہ درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کے مقاصد کے لیے فعال کردار ادا کر سکے۔ سلیبس میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

موضوع کی توجیہہ	یہ اسلامیات (لازمی) کے طلبہ کے لیے ایک تعارفی دستاویز ہے۔
تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs)	یہ اس بارے میں تفصیلی راہ نمائی فراہم کرتا ہے کہ کون سے اہداف حاصل کرنے ہیں۔
تخصیص پرچہ	یہ اس بارے میں راہ نمائی کرتا ہے کہ امتحان میں کیا توقع کی جاتی ہے۔
اضافی وسائل	
پیسنگ گائیڈ	یہ اسکول کے تعلیمی سال کی باقاعدہ ترتیب اور سلیبس کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے۔ یہ سلیبس کے نفاذ کے ساتھ وقت اور رفتار کی بھی پیش گوئی کرتا ہے۔
ریسورس گائیڈ	اس میں طلبہ اور اساتذہ کے لیے تدریس اور سیکھنے کے وسائل شامل ہیں۔
ماڈل پیپر	یہ امتحان کی ساخت، سوالات کی اقسام اور مارکنگ اسکیم کے حوالے سے راہ نمائی کرتا ہے۔
کلماتِ امریہ	یہ تفہیمی سطحوں اور مہارتوں کے حوالے سے اُن توقعات کو واضح کرتا ہے جو طلبہ کو حاصل کرنا چاہیے اور جن کی جانچ امتحانات میں کی جاتی ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

گیارھویں اور بارھویں جماعت

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ القرآن الکریم		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.1 تعارفِ قرآن	1.1.1	لفظ 'وحی' کے لغوی و اصطلاحی تعریف کر سکیں،	*		
	1.1.2	قرآنِ مجید کی رو سے انبیا علیہم السلام پر نزولِ وحی کے مختلف طریقے بیان کر سکیں،		*	
	1.1.3	وحیٔ متلو (جلی) اور وحیٔ غیر متلو (خفی) کو مثالوں سے بیان کر سکیں،		*	
	1.1.4	وحی بنی نوع انسان کے لیے راہ نمائے ہدایت ہے، وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نزولِ وحی کے وقت جو کیفیت ہوتی تھی، اُسے بیان کر سکیں،		ت ت[3]	
	1.1.6	قرآنِ مجید بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	1.1.7	گزشتہ الہامی کتب کا موازنہ کرتے ہوئے قرآن مجید کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	1.1.8	قرآنِ مجید کا اندازِ بیان معجزانہ ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	1.1.9	قرآنِ مجید میں موجود معجزات جدید سائنس تسلیم کرتی ہے، مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	

[2] ۔ اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں۔ جنھیں: اطلاق (اط)، 'تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ)' کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

[3] ۔ ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں نہیں جانچا جائے گا۔ البتہ! کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.2 حفاظت و جمع و تدوینِ قرآنِ مجید (عہدِ رسالت اور عہدِ خلافتِ راشدہ)	1.2.1	عہدِ رسالت میں حفاظتِ قرآنِ مجید کے طریقے (صدری و کتابی) تحریر کر سکیں،	*		
	1.2.2	خلفائے راشدین (عہدِ صدیقی، عہدِ عثمانی) کے دور میں قرآنِ مجید کی جمع و تدوین واضح کر سکیں،		*	
	1.2.3	جمع و تدوینِ قرآنِ مجید کے تینوں ادوار (عہدِ نبوی، عہدِ صدیقی اور عہدِ عثمانی) کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

FOR ANNUAL EXAMINATION

		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
1.3 سورۃ البقرۃ (ترجمہ و تشریح)	1.3.1	لفظ 'بقرۃ' کے معنی اور 'سورۃ البقرۃ' کی وجہِ تسمیہ تحریر کر سکیں،	*		
(ضمیمہ 'الف' کے مطابق آیت نمبر 1 تا 39)	1.3.2	منتخب آیات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.3	ان آیات میں مذکور اخلاقی تعلیمات کو واضح کر سکیں،		*	
	1.3.4	منتخب آیات کی مرکزی تعلیم کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.3.5	منتخب آیات میں موجود احکامات کا عملی زندگی (انفرادی و اجتماعی) میں اطلاق کر سکیں،			اط
1.4 سورۃ الانفال (مکمل) ترجمہ و تشریح	1.4.1	لفظ 'انفال' کے معنی اور سورۃ الانفال کی وجہِ تسمیہ ذکر کر سکیں،	ت ت		
	1.4.2	سورۃ الانفال کا پس منظر (شانِ نزول) بیان کر سکیں،		ت ت	
	1.4.3	اس سورت میں مذکور مالِ غنیمت سے متعلق احکامات کو واضح کر سکیں،		ت ت	
	1.4.4	اس سورت میں موجود تعلیمات کو بیان کر سکیں،		ت ت	
	1.4.5	اس سورت میں موجود احکامات کا عملی زندگی (انفرادی و اجتماعی) میں اطلاق کر سکیں،			ت ت
1.5 مطالعۂ قرآن (منتخب سورتیں)	1.5.1	سورۃ البقرۃ، آلِ عمران، التوبہ، اور المائدہ کو ترجمے کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
نوٹ: منتخب سورتیں طلبہ میں قرآن فہمی اور قرآن سے لگاؤ پیدا کرنے کے لیے شامل کی گئی ہیں، تاہم! ان سورتوں کو **جماعتی سرگرمیوں** تک محدود رکھا گیا ہے۔	1.5.2	سورۃ النور اور سورۃ الاحزاب کے اہم موضوعات کی وضاحت کر سکیں،		ت ت	
	1.5.3	سورۃ الحدید تا سورۃ التحریم کو سمجھ کر اُن کا خلاصہ کر سکیں۔			ت ت

		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
2۔ الحدیث		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
2.1 حدیث کی حفاظت، حدیث کی دینی حیثیت (حجیت) اور اقسام	2.1.1	لفظ 'حدیث' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	ت ت		
	2.1.2	حدیث اور سنت کا فرق کر سکیں،		ت ت	
	2.1.3	حدیث کی مشہور اقسام (متواتر، مشہور، عزیز، غریب، صحیح، حسن، ضعیف، موضوع) کو بیان کر سکیں،		*	
	2.1.4	حدیث کی مشہور کتب (موطا امام مالک، صحاح ستہ اور اصولِ اربعہ) اور ان کے مؤلفین کے نام تحریر کر سکیں،	*		
	2.1.5	قرآنی تعلیمات کی روشنی میں حدیث کی دینی حیثیت (حجیت) کو واضح کر سکیں،		*	
	2.1.6	جمع و تدوینِ حدیث کے تینوں ادوار کی خصوصیات کو واضح کر سکیں،		*	
	2.1.7	جمع و تدوینِ حدیث کے تینوں ادوار کی خصوصیات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
2.2 منتخب احادیث (1 تا 20) (ضمیمہ 'ب' کے مطابق 1 تا 20 احادیث)	2.2.1	منتخب احادیث کی مرکزی تعلیمات کا مفہوم واضح کر سکیں،		*	
	2.2.2	ان احادیث کے باہمی تعلق پر بحث کر سکیں،			ت ش
	2.2.3	ان احادیث کی روشنی میں اسلامی اقدار کی اہمیت مثالوں سے واضح کر سکیں،		*	
	2.2.4	انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ان احادیث کے اطلاق کی مثالیں دے سکیں۔			اط

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
3۔ **موضوعاتی مطالعہ**		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.1 (الف) ایمانیات	3.1.1	لفظ 'ایمان' کے لغوی واصطلاحی معانی تحریر کرسکیں،	ت ت		
عقیدۂ توحید: تعارفِ وجودِ باری تعالیٰ	3.1.2	اسلام کے بنیادی عقائد تحریر کرسکیں،	ت ت		
توحید کے دلائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)	3.1.3	توحید کے ضمن میں لفظ 'واحد' اور 'احد' کو بیان کرسکیں،		*	
	3.1.4	قرآن وحدیث کی روشنی میں توحید کی اہمیت واضح کرسکیں،		*	
	3.1.5	قرآنِ مجید، سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، سائنس اور فطرت کی روشنی میں توحید کے دلائل دے سکیں،			ت ش
	3.1.6	شرک کی تعریف اور اس کی اقسام (ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں شرک) قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کرسکیں،		*	
	3.1.7	وجودِ باریٔ تعالیٰ کو عقلی دلائل سے ثابت کرسکیں،			ت ش
	3.1.8	عقیدۂ توحید کے انسان کی انفرادی واجتماعی زندگی پر اثرات (تعلق باللہ، آزادی وحریت، خودداری اور عزتِ نفس، انکساری، وُسعتِ نظر، استقامت وبہادری، تقویٰ، قانون کی پابندی، رجائیت و اطمینانِ قلب، صبر وتوکل) واضح کرسکیں،		*	
	3.1.9	عقیدۂ توحید کا انسانی زندگی (انفرادی واجتماعی) پر اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.2 **عقیدۂ رسالت:** تعارف، منصبِ رسالت کے اوصاف (بشریت، وہبیت، عِصمت، نزولِ وحی) رسالتِ محمدی صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی چند خصوصیات (جامعیت، ابدیت، عالَم گیریت اور ختمِ نبوت)	3.2.1	لفظ 'نبی' اور 'رسول' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	ت ت		
	3.2.2	منصبِ رسالت کے اوصاف (بشریت، وہبیت، عصمت، خیالات کی پاکیزگی، سچائی، عمل کی صداقت اور نزولِ وحی) کو بیان کر سکیں،		*	
	3.2.3	رسالتِ محمدی کی خصوصیات (عالمگیریت، جامعیت، ابدیت، کاملیت اور ختمِ نبوت) پر دلائل دے سکیں،			ت ش
	3.2.4	انفرادی و اجتماعی زندگی میں اتباعِ رسول سے متعلق عملی تجاویز دے سکیں،			ت ش
3.3 فرشتوں پر ایمان: چار عظیم فرشتوں کا تعارف اور ذمّے داریاں (حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل علیہم السّلام)	3.3.1	لفظ 'ملائکہ' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	ت ت		
	3.3.2	قرآن اور حدیث کی روشنی میں فرشتوں پر ایمان لانے کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.3.3	چار فرشتوں (حضرت جبرائیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السّلام) کا تعارف اور اُن کی ذمہ داریاں بیان کر سکیں،		*	

FOR ANNUAL

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.4 کتبِ سماویہ پر ایمان	3.4.1	آسمانی کتابوں کے نام اور جن انبیا علیہم السلام پر یہ کتابیں نازل ہوئیں، اُن کے نام تحریر کر سکیں،	*		
	3.4.2	آسمانی کتابوں کی اہمیت قرآنِ مجید کی روشنی میں بیان کر سکیں،		*	
	3.4.3	قرآنِ مجید سابقہ الہامی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، وضاحت کر سکیں،		*	
	3.4.4	قرآنِ مجید کے حوالے سے گذشتہ الہامی کتابوں کی چند مشترکہ اخلاقی تعلیمات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.4.5	قرآنِ مجید کی دیگر الہامی کتب پر فضیلت (حفاظت، اعجاز) کے دلائل دے سکیں،			ت ش
3.5 عقیدۂ آخرت	3.5.1	لفظ 'آخرت' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.5.2	دنیا اور آخرت کے مابین فرق کر سکیں،		*	
	3.5.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں تصورِ آخرت (قیامت، بعث بعد الموت، جزا و سزا) کو بیان کر سکیں،		*	
	3.5.4	عقیدۂ آخرت کو عقلی دلائل (قرآن، حدیث، سائنس اور فطرت کی روشنی میں) سے ثابت کر سکیں،			ت ش
	3.5.5	عقیدۂ آخرت پر پختہ یقین کے نتیجے میں انفرادی و اجتماعی زندگی میں پڑنے والے اثرات (تزکیۂ نفس، نیکی سے رغبت اور بدی سے نفرت، دائمی زندگی کی تیاری، شجاعت و بہادری، صبر و تحمل، راہِ خدا میں خرچ کرنے کا جذبہ اور احساسِ ذمہ داری) کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
3.6 (ب) عبادات نماز: قرآنِ مجید اور حدیث کی روشنی میں اہمیت و فضیلت	3.6.1	لفظ 'صلوٰۃ' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.6.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.6.3	دیگر عبادات پر نماز کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.6.4	نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	3.6.5	انفرادی اور اجتماعی زندگی پر پڑنے والے نماز کے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.6.6	باجماعت نماز کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
3.7 زکوٰۃ: تعارف، قرآنِ مجید اور حدیث میں اس کی اہمیت و فضیلت، نصاب اور مصارفِ زکوٰۃ	3.7.1	لفظ 'زکوٰۃ' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.7.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.7.3	زکوٰۃ کے نصاب (سونا، چاندی اور عُشر) کو بیان کر سکیں،		*	
	3.7.4	قرآن و حدیث کی روشنی میں زکوٰۃ کے مصارف پر بحث کر سکیں،			ت ش
	3.7.5	زکوٰۃ کے معاشی فوائد پر بحث کر سکیں،			ت ش
	3.7.6	عصرِ حاضر میں زکوٰۃ کے نفاذ اور اس کے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

FOR ANNUAL

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.8 صوم (روزہ): تعارف: قرآن وحدیث میں اس کی اہمیت وفضیلت، رمضان المبارک کے فضائل اور شبِ قدر کی اہمیت وفضیلت	3.8.1	لفظ 'صوم' کے لغوی واصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.8.2	قرآن وحدیث کی روشنی میں روزے کی اہمیت وفضیلت واضح کر سکیں،		*	
	3.8.3	قرآن وحدیث کی روشنی میں روزہ رکھنے کی غرض وغایت اور اس کے آداب بیان کر سکیں،		*	
	3.8.4	روزے کے جسمانی اور روحانی فوائد کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.8.5	ماہِ رمضان کے فضائل واضح کر سکیں،		*	
	3.8.6	رمضان المبارک کے مسنون اعمال (قیام اللیل، کثرتِ صدقات، تلاوتِ قرآن، مسنون دعائیں، اعتکاف اور فطرۃ) کو بیان کر سکیں،		ت ت	
	3.8.7	شبِ قدر کی اہمیت وفضیلت واضح کر سکیں،		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION … AND O

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.9 حج: تعارف، قرآن و حدیث کی روشنی میں اہمیت و فضیلت، مناسک، عمرہ، زیارتِ مدینہ	3.9.1	لفظ 'حج' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.9.2	قرآنِ مجید کی روشنی میں 'حج' کے تاریخی پس منظر کو واضح کر سکیں،		*	
	3.9.3	قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کی فرضیت واضح کر سکیں،		*	
	3.9.4	حج اور عمرے کے درمیان فرق کر سکیں،		*	
	3.9.5	مناسکِ حج (میقات، احرام، طواف، وقوفِ عرفات، مزدلفہ، رمی الجمرات، قربانی، زیارت، صفا و مروہ کے درمیان سعی) کو بیان کر سکیں،		*	
	3.9.6	زیارتِ مدینۂ منورہ کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.9.7	حج اتحاد بین المسلمین کا ذریعہ ہے، دلائل دے سکیں،			ت ش
	3.9.8	حج کے انفرادی و اجتماعی اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

FOR ANNUAL EX ... ND O

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.10 (ج) سیرتِ طیبہ / اسوۂ حسنہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.10.1	لفظ 'سیرت' اور 'اسوہ' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.10.2	قرآنِ مجید کی روشنی میں اسوۂ حسنہ کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.10.3	عصرِ حاضر کے سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے سیرتِ طیبہ سے راہ نمائی لینے کے چند طریقے تجویز کر سکیں،			ت ش
	3.10.4	حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شخصیت بہ حیثیت رحمۃ للعالمین (بچوں، عورتوں، غلاموں، یتیموں، مسکینوں، بوڑھوں، عام انسانوں اور حیوانات کے لیے رحمت) واضح کر سکیں،		*	
	3.10.5	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شخصیت بہ حیثیتِ سربراہِ خاندان، معلّم و مربّی، معیشت دان، منتظم، سپہ سالار اور منصف بیان کر سکیں،		*	
3.11 (د) اخلاق و آداب اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	3.11.1	'اخلاقی اقدار' کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.11.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں 'اخلاقی اقدار' کی ضرورت و اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.11.3	اسلامی اقدار (صبر و استقلال، عفو و درگزر، عدل و انصاف، ایثار، اجتماعی خیر خواہی، احترامِ انسانیت اور قانون کی پاسداری) کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.11.4	قرآن اور حدیث کی روشنی میں مذکورہ اسلامی اقدار کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.11.5	موجودہ دور میں ان اقدار کی ضرورت، اہمیت اور اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.12 اخلاقِ رذیلہ	3.12.1	اخلاق رذیلہ کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.12.2	اخلاقی برائیوں (منافقت، تہمت، جھوٹ، حسد، تعصب، خود پسندی، فحش گوئی، منشیات کا استعمال، رشوت ستانی اور بد عنوانی) سے پیدا ہونے والے انفرادی اور معاشرتی نقصانات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
3.13 اخوتِ اسلامی	3.13.1	لفظ 'اخوت' کے لغوی و اصطلاحی معانی تحریر کر سکیں،	*		
	3.13.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں اخوتِ اسلامی کی اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	3.13.3	سیرتِ طیبہ کی روشنی میں 'واقعہ مواخات' کو بیان کر سکیں،		*	
	3.13.4	عصرِ حاضر میں اخوتِ اسلامی کی صورتیں اور طریقے تجویز کر سکیں،			ت ش
3.14 حسن معاملات و معاشرت حقوق العباد (اساتذۂ کرام، معاون عملہ، بیوہ اور یتیم)	3.14.1	حقوق العباد کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.14.2	قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر جو حقوق عائد ہوتے ہیں، اُن کو واضح کر سکیں،		*	
	3.14.3	حقوق العباد کے نتیجے میں انسانی زندگی پر پڑنے والے سیاسی، سماجی، معاشی اور معاشرتی اثرات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.14.4	عصرِ حاضر میں ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی سے متعلق طریقے تجویز کر سکیں۔			ت ش
3.15 غیر مسلموں کے حقوق	3.15.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں غیر مسلموں کے حقوق بیان کر سکیں،		*	
	3.15.2	سیرتِ طیبہ کی روشنی میں غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک پر بحث کر سکیں،			ت ش

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
3.16 حقوقِ نسواں	3.16.1	حقوقِ نسواں کا مفہوم بیان کر سکیں،		*	
	3.16.2	قبل از اسلام عورتوں پر ہونے والے مظالم (بہ حیثیتِ ماں، بیٹی، بہن، بیوی اور بیوہ) کو بیان کر سکیں،		*	
	3.16.3	اسلام نے عورتوں کے حقوق (تعلیم و تربیت، عزت و احترام، معاشی و معاشرتی تحفظ، ذہنی و جسمانی اذیت سے تحفظ، اظہارِ رائے کی آزادی اور وراثت میں حصہ) کی جس طرح پاسداری کی ہے، اُن کی وضاحت کر سکیں،		*	
3.17 مسلمانوں کا باہمی اتحاد	3.17.1	قرآن و حدیث کی روشنی میں اتحاد بین المسلمین کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.17.2	مسلمانوں کے اتحاد کو توڑنے والے عناصر کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	3.17.3	عصرِ حاضر میں مسلمانوں کے باہمی اتحاد کے طریقے تجویز کر سکیں۔			ت ش
3.18 اسلام کی نشاطِ ثانیہ	3.18.1	نشاطِ ثانیہ کا مفہوم تحریر کر سکیں،	*		
	3.18.2	مستقبل کی منصوبہ بندی میں اللہ پر بھروسہ اور مادی وسائل کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
	3.18.3	اپنے سنہرے ماضی کو یاد کرتے ہوئے، مستقبل کی منصوبہ بندی (سائنس و ٹیکنالوجی، معیشت اور خود انحصاری) کے طریقے تجویز کر سکیں،			ت ش
3.19 اسلاموفوبیا اور ہماری ذمہ داریاں	3.19.1	اسلاموفوبیا کی تعریف کر سکیں،	*		
	3.19.2	دنیا میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا کی صورتیں اور وجوہات کو واضح کر سکیں،		*	
	3.19.3	عصرِ حاضر میں اسلاموفوبیا کے تدارک کا تجزیہ کر سکیں۔			ت ج

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
				جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
4۔ ہدایت کے سرچشمے/مشاہیر اسلام		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
4.1	خلفائے راشدین (تعارف، فلاحی ریاست کے لیے ان کی خدمات) (نوٹ: خلفائے راشدین کو حاصلاتِ تعلّم میں شامل کرنے کی وجہ اُن سے لگاؤ اور محبت پیدا کرنا ہے۔)	4.1.1	خلافتِ راشدہ کا مفہوم بیان کر سکیں،	ت ت		
		4.1.2	تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں خلفائے راشدین کی جانب سے ایک فلاحی ریاست (رفاہِ عامہ، امانت، عدل و انصاف، جہاد، اقلیتوں سے حسنِ سلوک اور احتساب) بنانے میں اٹھائے گئے اقدامات کو واضح کر سکیں،		ت ت	
		4.1.3	خلفائے راشدین کی جانب سے اُٹھائے گئے اقدامات کا تجزیہ کر سکیں،		ت ت	
		4.1.4	بہ طورِ طالب علم، اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کے لیے تبادلۂ خیال کر سکیں،			ت ت
4.2	مسلم شخصیات کا تعارف (حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ)	4.2.1	ان شخصیات کے حالاتِ زندگی (وِلادت باسعادت، حسب و نسب، تعلیم و تربیت) تحریر کر سکیں،	*		
		4.2.2	ان شخصیات کے اخلاق و اوصاف اور فضائل بیان کر سکیں،		*	
		4.2.3	ان شخصیات کی علمی خدمات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
		4.2.4	ان شخصیات کے سیرت و کردار آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے، مثالوں کی مدد سے تجزیہ کر سکیں۔			ت ج

FOR ANN

جانچنے کا طریقہ

جدول 1: بارھویں جماعت کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution			Topics	Topic No.
	ERQs	CRQs	MCQs		
15		Total 5 Marks (1 CRQ)	10	القرآن الکریم	-1
10		Total 4 Marks (1 CRQ)	6	الحدیث	-2
20	6 Marks Choose any ONE from TWO	Total 3 Marks (1CRQ)	11	موضوعاتی مطالعہ	-3
5		Total 2 Marks (1CRQ)	3	ہدایت کے سرچشمے / مشاہیر اسلام	-4
50	**6**	**14**	**30**	**کُل**	

نوٹ: اسلامیات اعلیٰ ثانوی جماعت کے لیے نمبروں کی تقسیم، تفہیمی سطحوں کے مطابق درج ذیل ہے:

جاننا: 0 to 15%

سمجھنا: 60 to 70%

اطلاق اور اعلیٰ مدارج: 20 to 30%

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **امتحانی ڈھانچہ برائے بارھویں جماعت**

- کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔
- مختصر جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو، وہاں تمام حصوں کو حل کرنا ہوگا۔
- جدول 1، ہر ایک موضوع کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔
- اسلامیات (لازمی) کے امتحانی پرچے کا کل دورانیہ 2 گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہوگا: پرچہ اول اور پرچہ دوم۔
- پرچہ اول: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کل 30 سوالانات پر مشتمل ہوگا، جس کے کل نمبر 30 ہوں گے۔ پرچہ اول کا جوابی ورق (Answer Sheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔
- پرچہ دوم: مختصر تعمیری (CRQs) اور توسیعی جوابی سوالات (ERQs) 20 نمبر پر مشتمل ہوگا۔ توسیعی جوابی سوالات (ERQs) دو دیے جائیں گے جن میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔
- پرچہ دوم کے لیے دیے گئے کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

ضمیمہ 'الف'

سورۃ البقرۃ (1 تا 39) برائے جماعت 'گیارھویں اور بارھویں'

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱،۲۔ الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔

الم یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلامِ خدا ہے۔ خدا سے) ڈرنے والوں کی راہنما ہے۔

۳۔ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۔

اور جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۵۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔

جو لوگ کافر ہیں انھیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لیے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے۔

۷۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔

خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

۸۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔

۹۔ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ۔

یہ (اپنے پندار میں) خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر (حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں۔

۱۰۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ۔

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا۔ خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔

۱۱۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں، ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲۔ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۔

دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں، لیکن خبر نہیں رکھتے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

۱۳۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے، تم بھی ایمان لے آؤ، تو کہتے ہیں، بھلا جس طرح بے وقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟ سن لو کہ یہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔

۱۴۔ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۔

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمھارے ساتھ ہیں اور (پیروانِ محمد ﷺ سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں۔

۱۵۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔

ان (منافقوں) سے خدا ہنسی کرتا ہے اور انھیں مہلت دیے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔

۱۶۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی، تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت یاب ہی ہوئے۔

۱۷۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے کہ جس نے (شبِ تاریک میں) آگ جلائی۔ جب آگ نے اس کے ارد گرد کی چیزیں روشن کیں تو خدا نے ان کی روشنی زائل کر دی اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔

۱۸۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔

(یہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں کہ (کسی طرح سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔

۱۹۔ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ۔

یا ان کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔

۲۰۔ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

قریب ہے کہ بجلی ان کے آنکھیں اچک لے، جب ان پر چمکتی ہے تو اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہوتا ہے تو ٹھر جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں لے جائے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

۲۲۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کے لیے انواع واقسام کے میوے پیدا کیے۔ پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے تو ہو۔

۲۳۔ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۔

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو، تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔

۲۴۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ۔

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہر گز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۲۵۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۚ وَلَهُمْ فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۚ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے (نعمت کے) باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ جب انھیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہم شکل میوے دیے جائیں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے۔

۲۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا ۚ وَمَا یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ۔

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں، وہ یقین کرتے ہیں وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے۔ اس سے (خدا) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا تو نافرمانوں ہی کو۔

۲۷۔ اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔

جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو قطع کیے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۸۔ کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ ۚ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

(کافرو!) تم خدا سے کیوں کر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

۲۹۔هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبر دار ہے۔

۳۰۔وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۗ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کیا تُو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۳۱۔وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ۔

۳۲۔قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔

انھوں نے کہا، تو پاک ہے۔ جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے، اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔

۳۳۔قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔

(تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ جب انھوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے۔

۳۴۔وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۔

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آ کر کافر بن گیا۔

۳۵۔وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

اور ہم نے کہا کہ اے آدم! تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔

۳۶۔فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ۔

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے، اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے۔

۳۷۔فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کر دیا بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے۔

۳۸۔قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۖ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

۳۹۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ۔

اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

(Source: https://quranurdu.org/)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

ضمیمہ ’ب‘منتخب احادیث

۱۔إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى۔ (صحیح بخاری:۱)

بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جو اس نے نیت کی۔

۲۔إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ۔ (موطا امام مالک:۸)

مجھے حسن اخلاق کو کمال تک پہنچانے کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔

۳۔لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ۔ (الجامع الکبیر للسیوطی:۶۲۶۲۴)

تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہشات میری شریعت کے تابع نہ ہو جائے۔

۴۔لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔ (بخاری:۱۳، مسلم:۷۲)

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۵۔اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَخُونُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ۔ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ عِرْضُهُ وَمَالُهُ وَدَمُهُ، التَّقْوٰى هٰهُنَا، بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يَّحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔ (ترمذی:۱۹۱۱۷)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس سے خیانت نہیں کرتا، اس سے جھوٹ نہیں بولتا، اس کی تذلیل نہیں کرتا، ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت، مال اور جان حرام ہے۔ تقویٰ یہاں (دل میں) ہوتا ہے۔ آدمی کا برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی حقیر سمجھے۔

۶۔مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ۔ (المعجم الاوسط للطبرانی:۵۰۹۴)

جو میانہ روی اختیار کرے گا، وہ محتاج نہیں ہو گا۔

۷۔مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِي۔ (بخاری:۷۱، ترمذی:۲۶۴۵)

اللہ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ اور بے شک میں (محمد ﷺ، خاتم النبیین) تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے عطا کرنے والا ہے۔

۸۔مَنْ اَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ۔ (المعجم الاوسط للطبرانی:۹۴۳۹)

جس نے میری سنت کو زندہ رکھا اس نے مجھ سے سچی محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی، وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔

۹۔لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ۔ (بخاری:۶۱۱۴)

پہلوان (طاقت ور) وہ نہیں جو کہ اپنے مدِ مقابل کو پچھاڑ دے۔ بے شک پہلوان یعنی طاقت ور وہ ہے جو کہ غصے کے وقت اپنے نفس یعنی اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

۱۰۔مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ (بخاری:۵۹۸۶)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا رزق بڑھے اور اس کی عمر بڑھے، اسے چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔

۱۱۔ اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَٰلِكَ نَصْرُهُ۔ (بخاری: ۶۹۵۲)

اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب کوئی مظلوم ہو، تو میں اس کی مدد کروں گا، لیکن اگر وہ ظالم ہے تو اس کی کیسے مدد کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارا اسے ظلم سے روکنا بھی اس کی مدد ہے۔

۱۲۔ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (ابو داؤد: ۵۱۹۳، مسلم: ۵۴)

تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم مومن نہ ہو جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں محبت کے ساتھ نہ چلو۔ کیا میں تمھیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے تم میں آپس میں محبت ہو جائے؟ آپس میں سلام کو عام کرو۔

۱۳۔ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ - وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَكَ - قَالَ: قُلْ: «آمَنْتُ بِاللّٰهِ، فَاسْتَقِمْ»۔ (مسلم: ۱۵۹)

حضرت ابو سفیان بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اسلام کے بارے میں اس طرح بتایئے کہ مجھے کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور پھر اس پر مضبوطی سے قائم رہ۔

۱۴۔ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عمل يَدَيْهِ۔

(صحیح بخاری: ۲۰۷۳)

تم میں سے کوئی بھی اس سے بہتر کھانا نہیں کھاتا جو وہ اپنے ہاتھ سے کماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤدؑ اپنے ہاتھ کی محنت سے کما کر کھاتے تھے۔

۱۵۔ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ۔ (صحیح بخاری: ۱۹۰۳)

جو شخص (روزے کی حالت میں) جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا اور نافرمانی کرنا نہ چھوڑے، تو اللہ کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

۱۶۔ اَلدِّينُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔ (مسلم: ۹۵، ۵۵، ۱۹۴)

دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ، خیر خواہی کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔

۱۷۔ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا بَخِيلٌ۔ (جامع ترمذی: ۱۸۱۲)

دھوکے باز، احسان جتلانے والا اور کنجوس جنت میں نہیں جائیں گے۔

۱۸۔ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ۔ (صحیح بخاری: ۵۳۷۳)

بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی مزاج پرسی کرو اور قیدی (کافروں کی) کو قید سے آزاد کراؤ۔

۱۹۔ إن مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ: إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ۔ (الادب المفرد: ۲۷۳)

اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بوڑھے مسلمان کا احترام کیا جائے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARD

۲۰۔مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (ترمذی:۲۵۰۱)

جس نے خاموشی اختیار کی، وہ کامیاب ہو گیا۔

(Source: Sindh Textbook Board Jamshoro)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اسلامیات لازمی، اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف، لیڈ اسپیشلسٹ، اسلامیات** (AKU-EB) کا جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اسلامیات لازمی، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنھوں نے سلیبس کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔

پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **عذرا پروین**
  پینلسٹ
  ماما پارسی گرلز سیکنڈری اسکول، کراچی
- **عبد الغفور**
  پینلسٹ
  حبیب پبلک اسکول، کراچی
- **ارم آصف**
  پینلسٹ
  شاہ ولایت پبلک اسکول، کیمپس 1، کراچی
- **منیرہ قائد جوہر**
  پینلسٹ
  اے ایم ایس بی، ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ، کراچی
- **سلمان احمد**
  پینلسٹ
  دی فروبیل اسکول، کراچی
- **سید عمران مہدی نقوی**
  پینلسٹ
  آغا خان ہائیر سیکنڈری اسکول، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

ہم نظرِ ثانی کے لیے جائزہ لینے والوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے سلیبس کے مواد، مہارتوں اور وسائل کی مطابقت کے بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

- **مفتی خضر حیات**

لیکچرار، اینگرو کالج، ڈہرکی

مزید برآں! ہم درج ذیل شخصیات کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ سلیبس میں ایسا مواد شامل ہے جو طلبہ کے لیے مؤثر طریقے سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے راہ نما ثابت ہو گا۔

- **پروفیسر ڈاکٹر ناصر الدین، صدیقی**

سابق چیئرمین، شعبۂ اصول الدین، جامعہ کراچی، کراچی

- **ڈاکٹر سید احسن رضا نقوی**

فاطمیہ ایجوکیشن نیٹ ورک، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر:**

ڈاکٹر نوید یوسف

سی۔ای۔او، اے کے یو۔ای بی

- **آپریشنل ایڈوائزر:**

حنیف شریف

ڈائریکٹر، اے کے یو۔ای بی

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب:**

رابعہ ہیرانی

سابق مینیجر، کریکولم ڈیولپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

دُرنسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیولپمنٹ

ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، مڈل اسکول پروگرام

- **مبصرین برائے اندرونی خانہ:**

زین الملوک

مینیجر، ایگزامینیشن ڈیولپمینٹ

نور اکبر

اسپیشسلٹ، ایگزامینیشن ڈیولپمینٹ

فرحان خان

اسپیشسلٹ، ایگزامینیشن ڈیولپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

علی بجانی: مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **مبصر برائے اسسمنٹ:**

منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **اسکول کوآرڈینیشن سپورٹ:**

دانش حسین: سینئر مینیجر، آپریشنس اور ٹیم اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **سلیبس فیڈبیک ڈیٹا اینالسٹس (Feedback Data Analysts):**

محمد فہیم: لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

محمد کامران افضل: اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **کمیونیکیشن اینڈ ڈیزائن:**

شاہنوز حقنظر بیکووا: مینیجر، کمیونیکیشنس

حاتم: اسپیشلسٹ، کمیونیکیشنس

- **کوالٹی اشورینس:**

ملک اعظم، مینیجر، اور ٹیم

- **اعداد و شمار اور مواد کی تالیف:**

شمسہ فرزند علی، سابق اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

ریان علی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

علی جمانی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

اکبر ہاشمانی، اسپیشلسٹ، اسسمنٹ، اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

Aga Khan University Examination Board

Block-C, IED-PDC, 1-5/B-VII, Federal B Area,
Karimabad, Karachi, Pakistan - 75950

examinationboard.aku.edu
AKUEBOfficial
akuexamboard
AKUEBOfficial
AKUEBOfficial
linkedin.com/school/akueb
examination.board@aku.edu
+92 21 3682 7011-8